السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کی سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱۷۳ جس میں چار چیزوں کی حرمت کا ذکر ہے جن میں ایک غیر اللہ کے نام کی چیز بھی ہے ۔ کیا مجبوری کی حالت میں غیر اللہ والی چیز کھا لینا درست ہے جبکہ شرک کے بارے میں بہت سخت تنبیہ ہے ۔ اور کیا غیر اللہ کی چیز کھانا شرک میں داخل ہے ؟ کیونکہ شرک کے بارے یہاں تک ہے کہ رائی کے دانے برابر بھی شرک معاف نہیں ہوگا ؟ وضاحت فرمادیں ۔ (ظفر اقبال ،نارووال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چار چیزوں کی حرمت بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کا فرمان : ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ [البقرہ : ۱۷۳] ''پس جو شخص ایسی چیز کھانے پر مجبور ہو جائے درآنحالیکہ وہ نہ تو قانون شکنی کرنے والا ہو اور نہ ضرورت سے زیادہ کھانے والا تو اس پر کچھ گناہ نہیں (کیونکہ) اللہ تعالیٰ یقینا بڑا بخشنے والا اور نہایت رحم والا ہے ۔'' چاروں چیزوں کو متناول وشامل ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں پہلی تین چیزوں کی تخصیص نہیں فرمائی ۔ باقی شرک اور چیز ہے اور مومن وموحد کا حالت اضطرار میں ﴿مَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ﴾ کو استعمال کرنا اور چیز ۔ ۲۳،۶،۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02ص662

محدث فتویٰ